UTL AT DOWNSVIEW
D RANGE BAY SHLF POS ITEM C
39 09 01 22 10 003 1

K Muḥammad Ṣiddik Ḥasan, nawab of Bhopal
M9528T3 Taḥrim al-khamr
1900

PLEASE DO NOT REMOVE
CARDS OR SLIPS FROM THIS POCKET

UNIVERSITY OF TORONTO LIBRARY

K
M9528T3
1900

LIBRARY
FEB 24 1969
UNIVERSITY OF TORONTO

تحریم الخمر والزنا واللواط

Muhammad Siddik Hasan,
nawab of Bhopal

والمعازف والعشق

Tahrim al-Khamr

یہ رسالہ نواب صدیق حسن خاں صاحب مرحوم کا ہے

چہل حدیث

مع

نود و نه نام

یہ چہل حدیث مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کی ہے

K
M9528T3
1900

LIBRARY
JAN 20 1969
UNIVERSITY OF TORONTO

مطبع عطاء الستار پریس دہلی میں چھپکر شائع ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَمَنْ یَّقْتَفِیْہِ

امابعد یہ رسالہ ہے بیان میں تحریم شراب و زنا و لواط و معازف و عشق کی ہر چند گناہ کبیرہ جو متعلق اعضاء ہوتے ہیں چارسو ایک ہیں لیکن یہ پانچ گناہ اس طرح کے ہیں کہ ایک جہان کا عیش گویا یہی اعمال ٹھہرے ہیں گرفتاری مسلمانوں کی مردہوں یا عورت بیشتر انہیں کبائر میں ہے اور لوگ ان کاموں کے کرنے کچھ عیب نہیں جانتے بلکہ ان گناہوں کو ہلکا سمجھکر اپنی مجلسوں میں فخر کرتے ہیں اور جو مال حلال یا حرام ہاتھ آتا ہے وہ انہیں معاصی میں خرچ ہوتا رہتا ہے حالانکہ انجام انکا بعد موت کے قبر میں پھر حشر میں بہت بُرا ہے اور جاری رہنا اُنپر دنیا میں سبب سوء خاتمہ کا ہوتا ہے عیاذاً باللہ اس لیئے ہر مسلمان پر واجب ہے کہ ان گناہوں سے بچے یا بربادی آخرت پر راضی ہو ہمپر اسیقدر فرض ہو کہ جو کچھ شرع شریف میں اس بابت آیا ہے ہم اُس کو سب کے کان میں ڈال دیں ماننا نہ ماننا اُن کا کام ہے۔

فصل بیان میں شرابخواری کے ۔ حدیث ابوہریرہؓ میں فرمایا ہے کہ شرابی وقت شراب پینے کے مومن نہیں رہتا ہے رَوَاہُ الشَّیْخَانِ وَاَھْلُ السُّنَنِ یعنی اُس وقت ایمان اُس سے الگ ہو جاتا ہے وہ بے ایمان رہ جاتا ہے۔ نسائی کا لفظ یہ ہے کہ جس نے یہ کام کیا اُس نے پٹہ اسلام کا اپنے گلے سے نکال ڈالا ہاں اگر توبہ کرلے گا تو اللہ قبول فرمانیوالا ہے ابن عمر رفعاً کہتے ہیں اللہ نے لعنت کی ہے شراب پر اور پینے والے اور پلانے والے اور خرید کرنے والے اور بیچنے والے اور نچوڑنیوالے اور بنانے والے اور اٹھانے والے پر اور جس کے پاس اٹھاکر لیجائیں رواہ ابو داود ابن ماجہ میں ذکر آکل ثمن کا بھی کیا ہے یعنی جو کوئی اُوس کی قیمت کھائے اُسپر بھی لعنت ہے یہ سب دس شخص ہوئے سو یہ بانص خدا و رسول پر ملعون ہیں انس بن مالک کی حدیث میں بھی ان دس شخصوں پر لعنت آئی ہے رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے حافظ نے کہا اس کے سب راوی ثقہ ہیں۔ مغیرہ بن شعبہ رفعاً کہتے ہیں جو شخص۔ شراب بیچے اُس کو چاہیئے کہ سور بھی کہائے رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ خطابی نے یہ کہا یہ اس لیئے کہ گناہ میں یہ دونوں امر برابر ہیں جیسے شراب بیچنا ویسے ہی سور کھانا ابن عباس کی حدیث میں فرمایا ہے میرے پاس جبریل نے آکر کہا اے محمد اللہ نے لعنت کی خمر پر اور خمر کے بنانے والے اور صاف کرنے والے اور پینے والے پر اور جس کے پاس اُس کو لیجائیں اور خریدار اور فروشندہ و ساقی و مسقی پر یعنی جو پلائے اور جسنے پی رَوَاہُ اَحْمَدُ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ وَابْنُ حِبَّانَ

١ه یعنی اسلام

٢ه یعنی برے فعل [illegible] وغیرہ

٣ه یعنی بہت بڑے گناہ

٤ه یعنی ہاتھ پاؤں زبان وغیرہ ۱۲

٥ه یعنی گناہوں میں ۱۲

٦ه یعنی برے خاتمہ کا

٧ه یعنی بموجب فرمان خدا و رسول کے

٨ه یعنی بیچ ڈالا ۱۲

حاکم نے کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے حدیث ابو امامہ میں فرمایا ہے ایک قوم اس امت کے رات کو کھانے پینے لہو و لعب میں بسر کریگی صبح کو بندر و سور بنجائیگی اُنکو خسف و قذف پہونچیگا لوگ چرچا کرینگے کہ آج کی رات فلاں خاندان میں یا فلاں گھر میں خسف ہوا ہے پھر اُنپر آسمان سے پتھر برسیں گے جس طرح کہ قوم لوط علیہ السلام پر برسے تھے اور اُن کے گھروں پر قذف ہوگا اور باد عقیم چلے گی جس طرح کہ قوم عاد پر چلی تھی اور وہ ہلاک ہو گئے تھے اور اُن کے گھروں پر جنمیں شراب پی جاتی تھی اور حریر پہنا جاتا تھا اور گانے والیاں ہوتی تھیں آندھی آئیگی رواہ احمد وابن ابی الدنیا والبیہقی یہ حادثہ اس امت میں کئی بار ہو چکا ہے اور ہوتا رہیگا اللہ تعالیٰ بعض جگہ اپنا عذاب ظاہر کرکے لوگوں کو ہوشیار کر دیتا ہے لیکن جنکی گھٹی میں یہ افعال پڑے ہیں اُنکی آنکھیں ہرگز نہیں کھلتیں اور نہ وہ خواب غفلت سے جاگتے ہیں اُنکا جاگنا جب ہی ہوگا کہ اُنپر بھی یہی بلا اُتریگی یا مر کر قبر میں جائیں گے تب کہیں اُنکو یقین اپنے اس انجام ناکام کا ہوگا انا بشر علی بن ابی طالب نے رفعاً کہا ہے کہ جب میری اُمت پندرہ کام کریگی تب اُنپر بلا اُتریگی پوچھا وہ کیا کام ہیں کہا جب غنیمت کو مال اور امانت کو غنیمت اور زکوٰۃ کو تاوان جانیں گے اور مرد جورو کا مطیع ہوگا اور ماں کا نافرمان یار سے سلوک کریگا اور باپ سے جفا اور مسجدوں میں شور و غل ہوگا اور قوم کا سردار کمینہ ہوگا آدمی کی عزت ڈر سے اُسکی بدی کے کی جائیگی شراب خواری ہوگی حریر پہنا یا جائے گا گانے والیاں اور باجے ظاہر ہوں گے پچھلی امت اگلی امت پر لعنت کرے گی اس وقت میں تم ایک لال آندھی یا خسف یا مسخ کے منتظر ہو رواہ الترمذی وقال حدیث غریب اب ہر شخص معلوم کر سکتا ہے کہ یہ سب چیزیں اس امت میں مروج ہیں یا نہیں سو جبکہ مروج ہیں تو اب بلا کے آنیکا شکوہ ناحق ہے اسی کو غنیمت جاننا چاہیئے کہ اب تک خسف و مسخ نہیں ہوا اگرچہ بعد موت کے اس خواب غفلت سے جاگ اٹھیں گے اس انجام کا یقین کر لینا ضرور ہے خواہ یہاں ہو یا وہاں بلکہ نظر بصیرت میں نزدیک اہل معرفت کے یہ خسف و مسخ حالت موجودہ مسلمین میں واقع ہو چکا ہے اگر صورت مسخ نہیں ہوتی ہے تو دل تو ضرور مسخ ہو چکے ہیں الا ماشاء اللہ تعالیٰ اور خسف بھی اکثر جگہ پایا گیا فَاعْتَبِرُوْا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ حدیث ابو ہریرہ میں فرمایا ہے جس نے زنا کیا یا شراب پی اللہ نے اُس سے ایمان چھین لیا جس طرح کہ کوئی شخص اپنے سر سے پیراہن اُتار لیتا ہے رواہ الحاکم ابن عباس کا لفظ رفعاً یہ ہے جو شخص ایمان رکھتا ہو اللہ اور دن آخرت پر وہ شراب نہ پیے اور نہ مجلس شراب میں بیٹھے رواہ الطبرانی معلوم ہوا کہ جیسے شراب کا پینا ہے ویسے ہی مجلس شراب میں حاضر ہونا خباب بن ارت کہتے ہیں حضرت نے فرمایا ہے تو دور رہ شراب سے کہ یہ گناہ ایجاد کرتی ہے جس طرح کہ درخت شاخیں نکالتا ہے رواہ ابن ماجہ پھر حدیث

ابن عمرؓ میں فرمایا ہے کہ ہر نشہ شراب ہی اور ہر نشہ حرام ہی اور جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا وہ آخرت میں
نہ پیئے گا رَوَاہُ الشَّیْخَانِ وَ اَھْلُ السُّنَنِ مسلم کا لفظ یہ ہے کہ وہ آخرت میں محروم ہوگا خطابی و بغوی نے
کہا مراد یہ ہی کہ وہ جنت میں نجائیگا یعنے اگر بے توبہ مرگیا ابو موسیٰ کا لفظ رفعاً یہ ہے کہ دائم الخمر داخل
بہشت نہو گا اللہ اسکو نہر غوطہ میں سے پلائیگا پوچھا نہر غوطہ کیا ہے فرمایا ایک نہر ہی جو حرامکار عورتوں کی
شرمگاہ سے بہے گی اہل دوزخ کو بو اونکے اندام کی ستائیگی رَوَاہُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْ یَعْلٰی وَ ابْنُ حِبَّانَ وَ الْحَاکِمُ
صَحَّحَہٗ حدیث ابو ہریرہ میں فرمایا ہے چار شخص ہیں اللہ پر واجب ہی کہ انکو جنت میں داخل نکرے اور نہ وہاں
کے آرام کا مزہ چکھائے ایک دائم الخمر دوسرا سود خوار تیسرا مال یتیم کا کہانیوالا چوتھا ماں باپ کا
عاق رَوَاہُ الْحَاکِمُ انس کا لفظ مرفوع یوں ہے کہ نہ گھسیگا دیوار قدس یعنی جنت میں دائم الخمر اور عاق
اور دیگر احسان رکھنے والا رَوَاہُ اَحْمَدُ مراد اس سے بہشت ہے یعنی یہ تین قسم کے لوگ جنات فردوس
میں نہ پائینگے ابن عباس کی حدیث میں فرمایا ہے دائم الخمر اگر مرجائیگا تو اللہ سے مثل بت پرست کے
ملیگا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرِجَالُہٗ رِجَالُ الصَّحِیْحِ دوسرا لفظ انکا رفعاً یوں ہے جو ملا اللہ سے اور وہ شراب پیا کرتا تھا
تو مثل بت پرست کے ملیگا رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ ابو موسیٰ نے کہا مجھکو کچھ پروا نہیں ہے کہ میں شراب پیوں
یا اللہ کو چھوڑکر اس ستون کو پوجوں رَوَاہُ النَّسَائِیُّ یعنے شراب پینا اور بت کا پوجنا برابر ہے ف
حدیث ابن عمرؓ میں فرمایا ہے تین شخص ہیں کہ حرام کیا ہے اللہ نے اونپر جنت کو ایک دائم الخمر دوسرا عاق
تیسرا دیوث جو اپنی جورو کو خبث پر برقرار رکھتا ہے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَ اللَّفْظُ لَہٗ وَ النَّسَائِیُّ وَ الْبَزَّارُ وَ الْحَاکِمُ
وَ قَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ مرقاۃ میں کہا ہی کہ مراد لفظ خبث سے زنا و مقدمات زنا اور سائر معاصی ہیں جیسے
شرب خمر و ترک غسل جنابت و نحوہا ابو ہریرہ رفعاً کہتے ہیں کہ جنت کی ہوا پانچسو برس کی راہ سے
آتی ہے تین شخص اسکو نہ پائیں گے ایک بکر منت رکھنے والا دوسرا عاق تیسرا دائم الخمر رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ
فِی الصَّغِیْرِ عمار بن یاسر کا لفظ مرفوع یہ ہے کہ تین آدمی ہرگز جنت میں نجائیں گے دیوث اور زن مردانہ
دائم الخمر کو تو ہم پہچانتے ہیں دیوث کون ہوتا ہے فرمایا اَلَّذِیْ لَا یُبَالِیْ مَنْ دَخَلَ عَلٰی اَھْلِہٖ یعنی وہ شخص جو کہ
کچھ پروا اس بات کی نکرے کہ اُس کے گھر والوں کے پاس کون آتا جاتا ہے کہا زن مردانہ کون ہوتی ہی
فرمایا جو مشابہ مردوں کے سبنے رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ وَ رُوَاتُہٗ لَا اَعْلَمُ فِیْھِمْ مَجْرُوْحًا وَ شَوَاھِدُہٗ کَثِیْرَۃٌ یعنے
عورت ہوکر مردانہ جوتا پہنے یا ٹوپی لگائے یا انگرکھہ پاجامہ پہنے یا تیر کمان رکھے یا گھوڑے پر سوار ہو یا مرد
کی سی بات چیت کرے حدیث ابن عباس میں فرمایا ہے تم بچو شراب سے کہ یہ کنجی ہے ہر بدی کی رَوَاہُ
الْحَاکِمُ وَ قَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ حذیفہ کا لفظ یہ ہے کہ خمر جامع گناہ ہے اور عورتیں جال شیطان کی اور

محبت دنیا کی جڑ ہر گناہ کا رواہ رزین آدمی نے جب شراب پی تو اب اُس سے ہر گناہ ہوگا زنا بھی کریگا
ناچ گانے بجانے میں بھی رہیگا مونہہ سے گالی بھی بکیگا بے شرمی کے کام کرے گا اپنے گناہوں کا
بیان کرے گا اپنے عیب کو نہ چھپا ئیگا کما ھو الواقع چنانچہ اکثر شرابخواروں کا یہی حال دیکھا گیا
ہے **حکایت** ابن مسعود رفعا کہتے ہیں ایک بادشاہ بنی اسرائیل نے ایک شخص کو پکڑ کر اختیار دیا
کہ تو شراب پی یا ایک جان کو قتل کر یا زنا کر یا سور کا گوشت کہا ورنہ تجھکو قتل کر دیا جائیگا اُس نے
کہا اچھا میں شراب پی لونگا اُس نے شراب پی تو یہ سارے کام کیئے حضرت نے فرمایا جو کوئی ایک بار
شراب پیتا ہے چالیس دن اُس کی نماز قبول نہیں ہوتی اور جو شخص مرا اور اُس کے پیٹ میں کوئی
قطرہ شراب کا تھا تو جنت اسپر حرام ہوتی ہے اور اگر اندر چالیس رات کے مرگیا تو اُس کی موت
جاہلیت کی سی ہوتی ہے رواہ الطبرانی باسناد صحیح والحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم جو شخص
ایسی دوا کھائے جسمیں کوئی جزو شراب کا ہے پھر مرجائے تو وہ بھی اس حکم میں داخل ہو **حکایت**
عثمان بن عفان نے حضرت کو سنا فرماتے تھے تم بچو ام الخبائث سے تم سے پہلے ایک شخص تھا
وہ عبادت کرتا تھا لوگوں سے الگ رہتا تھا ایک عورت اُس کو چاہنے لگی اُس کے پاس ایک
خدمت گار بھیجکر بلایا اور کہا تم کو ایک گواہی کے لیے بلاتی ہوں جب وہ آیا تو عورت نے ایک
ایک دروازہ جسمیں وہ داخل ہوجاتا تہا بند کرانا شروع کیا یہانتک کہ جب وہ خلوت گاہ تک
پہونچا تو ایک چمکتی عورت بیٹھی ہوئی اُسکو ملی اُس کے پاس ایک لڑکا اور ایک مٹکا شراب کا
رکھا تھا اُس نے کہا میں نے تجھے گواہی کے لیئے نہیں بلایا ہے بلکہ اس لیئے بلایا ہے کہ تو اس لڑ
کے کو مار ڈال یا مجھسے صحبت کر یا ایک پیالہ شراب کا پی اگر تو انکار کریگا تو میں چیخ مار کر تجھکو رسوا
کرونگی اُس نے جب یہ دیکھا کہ کسی طرح میرا چھٹکارا نہیں ہوتا ہے تو کہا خیر ایک پیالہ شراب کا مجھے
پلا دے جب ایک ساغر پیا تو کہا اور دے یہاں تک کہ پڑا اور اُس عورت سے زنا کیا اور اُس لڑکے کو
مار ڈالا سو تم شراب سے بچو واللہ ایمان اور ادمان خمر کا کسی شخص کے سینے میں ہرگز جمع نہیں ہوتا
ہے دونوں میں سے ایک ضرور ہی خارج ہو جاتا ہے رواہ ابن حبان والبیہقی مرفوعا وموقوفا ہاروت
ماروت کا قصہ قرآن میں آیا ہے اُنکو زہرہ نے شراب پلا کر زنا و قتل میں گرفتار کر دیا تھا انہوں نے ہوش
میں آکر عذاب دنیا کو عذاب آخرت پر اختیار کیا رواہ احمد و ابن حبان بطولہ ابن عباس کہتے
ہیں جب شراب حرام ہوئی تو اصحاب ایک دوسرے کے پاس جاکر کہنے لگے کہ خمر حرام ہوئی اور
برابر شرک کے ٹھہری رواہ الطبرانی ورجالہ رجال الصحیح ابو ہریرہ کا لفظ رفعا یہ ہے کہ جو کوئی

شراب پیئے گا اللہ اُسکو آب گرم جہنم پلائیگا رَوَاہُ البَزَّارُ حدیث جابر میں فرمایا ہے ہر نشہ حرام ہی اور
اللہ کے پاس اس بات کا عہد ہی کہ جو کوئی نشہ پیئے گا اُسکو طینۃ الخبال پلائیگا پوچھا یہ کیا چیز ہی فرمایا
پسینا اور نچوڑ ہی دوزخیوں کا رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِیُّ مست کے پاس فرشتے نہیں آتے اسکو بزار نے
ابن عباس سے بسند صحیح روایت کیا ہی اسی طرح جس عورت سے خاوند ناخوش ہوتا ہے یا کوئی مست
ہوتا ہے تو اللہ اُنکی نماز قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ خاوند راضی ہو اور وہ مست ہوش میں آئے
رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ وَابْنُ خُزَیْمَۃَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْبَیْہَقِیُّ حدیث ابو امامہ میں فرمایا ہی کہ میرے رب نے اپنی
عزت کی قسم کھائی ہے کہ نہ پیئے گا کوئی بندہ میرے بندوں میں سے ایک گھونٹ شراب کا لیکن
پلاؤں گا میں اسکو آب گرم جہنم پھر خواہ عذاب کروں یا بخشوں اور نہ پلائیگا وہ کسی چھوٹے بچے
کو کوئی گھونٹ اُسکا لیکن پلاؤنگا میں اوسکو حمیم جہنم خواہ وہ معذب ہو یا مغفور ترک نہیں کرتا اُسکو
کوئی بندہ میرے بندوں میں میرے ڈر سے لیکن پلاؤں گا میں اُسکو خطیرۃ القدس سے رَوَاہُ اَحْمَدُ
اگر شرابی بخشا بھی گیا تب بھی اُسکو عوض بادہ نوشی کے پہلے عذاب ہو لیگا تب مغفرت ہوگی اور تارک
خمر شراب طہور پیئے گا وللہ الحمد والمنۃ حکایت شیدا شاعر متوفی سنہ ۱۰۸۰ نے جب یہ مطلع کہا
چیست دانی بادۂ گلگوں مصفا جوہری ہ حسن را پروردگارے عشق را پیغمبری ؛ اور شاہجہاں
بادشاہ کے کان تک پہونچا تو وہ نہایت غضب میں آئے اور کہا اس نے ام الخبائث کا وصف زیبا
کیا ہے پھر اس کو اپنے ملک محروسہ سے اخراج کر دیا اسیطرح عالمگیر بادشاہ نے رواج دیوان حافظ کا اپنے
ملک محروسہ میں بند کر دیا تھا کہ لوگ اس کے مطالعہ کرنے سے فاسق عاشق بنتے ہیں فی الواقع شان ملوک
اسلام کی ایسی ہوتی تھی جَزَاھُمُ اللہُ عَنَّا خَیْرًا انس رفعا کہتے ہیں جسنے ترک کیا خمر کو اور وہ قادر ہے
اسپر تو پلاؤنگا میں اُسے خطیرۃ القدس سے اور جسنے چھوڑ دیا پہننا حریر کا اور وہ پہن سکتا تھا تو پہناؤنگا
میں اُس کو خطیرۃ القدس سے رَوَاہُ الْبَزَّارُ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ ابن عباس کا لفظ مرفوع یہ ہے جسنے پیا ایک گھونٹ
خمر کا قبول نہیں کرتا اللہ اُس سے تین دن تک فرض و نفل اور جسنے ایک پیالہ پیا اُسکی نماز چالیس
صبح تک پذیرا نہیں ہوتی اور دائم الخمر کا یہ حال ہی کہ اللہ پر حق ہے کہ اُسکو نہر خبال سے پلائے
پوچھا وہ کیا ہے فرمایا پیپ دوزخیوں کی رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ ابن عمر رفعا کہتے ہیں جو مرا میری اُمت میں
سے اور وہ شراب پیتا تھا حرام کر دیتا ہے اللہ اسپر شراب جنت کو اور جو مرا اور سونا پہنتا تھا حرام
کر دیتا ہے اسپر لباس جنت کو رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالطَّبْرَانِیُّ وَرُوَاۃُ اَحْمَدَ ثِقَاتٌ بعض احادیث میں حکم قتل
نے شرابی کا بار چہارم میں آیا ہے لیکن یہ حکم باقی نہیں رہا منسوخ ہو چکا ہے مگر عذاب آخرت بدستور

باقی ہی حدیث ابن عمرؓ میں آیا ہے کہ اگر بار چہارم میں بھی توبہ نہ کی تو اللہ اسپر غضب کرتا ہے اور نہر خبال یعنی صدید اہل نار پلائیگا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ بِطُوْلِہٖ وَحَسَّنَہٗ وَالْحَاکِمُ وَصَحَّحَہٗ نسائی کا لفظ وفقا یہ ہی کہ جس نے شراب پی اور نشہ نہوا اُس کی نماز قبول نہیں ہے جب تک کہ پیٹ اور رگوں میں کچھ باقی ہے اور اگر مر گیا تو کافر مرا اور اگر نشہ ہوا تو پھر چالیس دن تک کی نماز نا قبول ہے اور اگر مر گیا تو کافر مرا دوسری روایت میں یوں ہے کہ اگر مر گیا تو داخل نار ہوا ہاں اگر توبہ کر لیگا تو اللہ قبول کرنے والا ہے مگر بار چہارم میں پھر وہی عصارہ اہل نار پینے کو ملیگا رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاکِمُ وَعَنْ اِبْنِ اَبِیْ دَاوُدَ وَعِنْدَ اَحْمَدَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ وَکَذَا عِنْدَ الْبَزَّارِ وَالطَّبْرَانِیْ حدیث انس بن مالک میں فرمایا ہے جسنے چھوڑا دنیا کو اور وہ مست تھا تو قبر میں بھی مست جائیگا اور مست ہی قبر سے اٹھیگا اور اُس کے لیئے حکم آگ کا ہوگا اور وہ سکران ہوگا دوزخ میں ایک چشمہ ہو جس سے پیپ اور خون بہتا ہے وہ اس کا طعام و شراب ٹھہرے گا جبتک کہ آسمان و زمین ہیں رَوَاہُ الْاَصْبَہَانِیُّ بِسَنَدٍ ضَعِیْفٍ ف مکلف مختار نے جب نشہ کی چیز پی تو اب امام اُسکو چالیس یا کم یا زیادہ کوڑے مارے یا جوتے لگوئے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے چالیس کوڑے مارے تھے اور عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی کوڑے اور زمانہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کبھی ہاتھ اور کپڑے اور جوتوں سے بھی مارا تھا ایک بار کے کسی اقرار و یا دو گواہ عدل یا قی سے ثبوت شرب مسکر کا ہو کر حد لازم آتی ہے اور قتل کرنا شرابی کا بار چہارم میں منسوخ ہے ۔

فصل بیان میں زنا کے ۔ حدیث ابو ہریرہؓ میں آیا ہی کہ زانی وقت زنا کے مومن نہیں رہتا ہی رَوَاہُ الشَّیْخَانِ وَاَھْلُ السُّنَنِ بزار نے اتنا اور زیادہ کیا ہے کہ اَلْاِیْمَانُ اَکْرَمُ عَلَی اللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ یعنی ایمان کی عزت نزدیک اللہ کے اس سے زیادہ ہے کہ اس وقت وہ اُس کے پاس رہے ابن مسعود رفعاً کہتے ہیں حلال نہیں ہے خون کسی مسلمان کا مگر تین شخص کا ایک بیاہا ہوا زانی دوسرے جان عوض جان کے تیسرے تارک دین مفارق جماعت رَوَاہُ الشَّیْخَانِ وَاَھْلُ السُّنَنِ عبد اللہ بن زید نے حضرت کو سنا فرماتے تھے اے کسبیو عرب کی مجھکو بڑا ڈر تم پر زنا اور چھپی شہوت کا ہی رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ مراد حرامکاری اور آشنائی ہے عثمان بن ابی العاص رفعاً کہتے ہیں نصف شب کو دروازہ آسمان کے کھلجاتے ہیں منادی کرتا ہے کہ ہے کوئی داعی جسکی دعا قبول کی جائے ہے کوئی سائل جس کا سوال پورا کیا جائے ہے کوئی غمزدہ جس کا غم دور کیا جائے پھر جو مسلمان اُس دم دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے مگر دعا زانیہ کی جو اپنی شرمگاہ کھیئے ہوئے دوڑتی پھرتی ہے اور عشار کی جو سائل کا محصول اگھاتا یا لیتا ہے رَوَاہُ اَحْمَدُ حدیث عبد اللہ بن بسر میں فرمایا ہے حرامکاروں کے مونہہ سے آگ

پھر کبھی نہ لگے رواہ الطبرانی باسنادٍ ضعیف۔ ابن عمر کا لفظ یہ ہے کہ زنا موجب فقر ہے رواہ البیہقی اکثر حرامکار
آخر کو محتاج ہو جاتے ہیں مرد ہوں یا عورت سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا میں نے آج کی
رات ایک چیز تنور کی طرح دیکھی جس کا موہنہ تنگ اور پیٹ کشادہ تھا اس کے نیچے آگ بھڑک رہی تھی
جب وہ اونچی ہوتی تو وہ لوگ بھی اونچے ہو جاتے اور جب دب جاتی تو وہ بھی اس میں گر جاتے اس میں
مرد و عورت ننگے دوسری روایت میں اتنا زیادہ آیا ہے کہ وہ اس کے اندر شور و غل پاتے چیختے چلاتے
سنے جھانک کر دیکھا تو ننگے مرد و عورت تھے ان کے نیچے سے لپٹ آگ کی آتی جب وہ لپٹ انکو لگتی
تو چلاتے تیسری روایت میں ہے کہ وہ ننگے مرد و عورت حرامکار مرد و عورت تھے رواہ البخاری
بتمامہٖ حدیث طویل ابو امامہ میں فرمایا ہے کہ مجھے خواب میں دو مرد آ کر ایک پہاڑ پر لے گئے میں نے
ایک قوم دیکھی کہ انکو ورم سا چڑھا تھا اور بہت بدبو دار تھی گویا انکی بدبو پاخانہ کے سی تھی میں نے کہا یہ
کون ہیں کہا زانی مرد و عورت الحدیث رواہ ابن خزیمۃ ابوہریرہؓ نے رفعاً کہا ہے آدمی جب زنا کرتا
ہے ایمان اس کے اندر سے نکلکر چھتری کی طرح ہو جاتا ہے جب وہ باز آتا ہے پھر رجوع کر آتا ہے
رواہ ابو داؤد واللفظ لہ والترمذی والبیہقی والحاکم بیہقی کا لفظ ہے کہ ایمان ایک سربال ہے
اللہ جسکو چاہتا ہے پہناتا ہے جب آدمی نے زنا کیا وہ سربال اس سے چھین لیا گیا اگر توبہ کی تو واپس ملا یعنی
دیا گیا فلذا اللہ نے زنا کو ہمراہ شرک کے ذکر کیا ہے حکایت حدیث ابو ذر میں آیا ہے کہ ایک عابد
بنی اسرائیل نے ساٹھ برس اپنے صومعہ میں عبادت کی تھی ایک دن وہ اپنی عبادت گاہ سے
باہر نکلا ایک عورت ملی اس سے باتیں کرنے لگا یہاں تک کہ اس سے جماع کیا پھر مر گیا اس کی
عبادت کو اس کے زنا سے تولا تو زنا بھاری نکلا الحدیث رواہ ابن حبان حدیث ابوہریرہؓ میں
فرمایا ہے تین شخص ہیں کہ دن قیامت کے اللہ ان سے بات نہ کرے گا اور نہ انکو پاک کرے گا
یعنی گناہ سے اور نہ انکی طرف نگاہ کرے گا انکے لیے عذاب الیم ہوگا ایک بوڑھا زانی دوسرا
بادشاہ دروغگو تیسرا عیالدار متکبر رواہ مسلم والنسائی طبرانی کا لفظ یہ ہے کہ نظر نہ کریگا
اللہ دن قیامت کے طرف بوڑھے زانی اور بڑھیا زانیہ کے دوسری روایت ابو ہریرہؓ
میں آیا ہے کہ اللہ شیخ زانی کو دشمن رکھتا ہے رواہ ابن حبان اسی طرح بڑھیا زانیہ کو حدیث
سلمان میں فرمایا ہے داخل نہ ہوگا جنت میں بوڑھا حرامکار رواہ البزار باسنادٍ جید
یہی حکم بڑھیا حرامکار کا ہے ابو ذر نے رفعاً کہا ہے کہ اللہ دشمن رکھتا ہے شیخ زانی کو
رواہ ابو داؤد والترمذی وابن حبان والحاکم وقال صحیح الاسناد ابن عمر

مرفوعاً کہتے ہیں اللہ نظر نہیں کرتا ہے طرف اُشیمط زانی کے رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ اُشیمط وہ ہے جسکے بال کچھ
سیاہ کچھ سفید ہوں یعنی ادھیڑ عمر کا حرامکار حدیث نافع میں فرمایا ہے جنت میں بوڑھا زانی نہ جائے گا
رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ جابر کا لفظ رفعاً یہ ہے جنت کی ہوا ایکہزار برس کی راہ سے آتی ہے مگر شیخ حرامکار
اسکو نہ پائیگا رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ یہی حکم عاق اور قاطع رحم کا ہے حدیث بریدہ میں فرمایا ہے ساتوں آسمان
و زمین لعنت کرتے ہیں بوڑھے زانی پر اور بدبو زانیوں کی شرمگاہ کی دوزخیوں کو ایذا دیگی رَوَاہُ
الْبَزَّارُ علی مرتضی نے رفعاً کہا ہے کہ لوگوں پر دن قیامت کے ایک بدبودار ہوا چلیگی اُس سے ہر ایک
نیک و بد ایذا پائیگا جب وہ ہر کسی کو پہونچ جائیگی تو ایک منادی ندا کریگا کہ تم جانتے ہو کہ یہ بدبو کیا ہے
وہ کہیں گے ہم نہیں جانتے مگر یہ بات ہے کہ یہ ہر جگہ پہونچ گئی کہا جائیگا یہ ریح ہے فروج زناۃ کی
جو اللہ سے اپنا زنا لیکر ملی اور توبہ نہ کی رَوَاہُ ابْنُ اَبِی الدُّنْیَا اور حدیث نہر غوطہ کی فصل اول میں گذر چکی
کہ وہ فروج مومسات یعنی زانیات سے جاری ہوگی اور اہل دوزخ کو اپنی بدبو سے ایذا پہونچا ئے گی
ف راشد بن سعد نے رفعاً کہا ہے کہ جب میں اوپر چڑھا تو میں نے کچھ لوگ دیکھے جنکی کہال آگ کی قینچیوں سے
کتری جاتی تھی میں نے کہا اے جبریل یہ کون ہیں کہا یہ وہ لوگ ہیں جو زنا کے لیے بنتے سنورتے ہیں پھر میرا
گذر ایک چاہ پر ہوا بدبو دار ہوا اس میں سخت آوازیں آتی تھیں میں نے پوچھا یہ کون ہیں کہا یہ تمھاری عورتیں ہیں جو حرام کرانے کو
بنتی سنورتی ہیں اور جو کام حلال نہیں ہیں وہ کرتی ہیں رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ انس بن مالک کی حدیث میں رفعاً آیا ہے کہ مقیم زنا پر مثل
بت پرست کے ہے رَوَاہُ الْخَرَائِطِیُّ اور یہ حدیث پہلے گذر چکی ہے زنا اشد و اعظم تر ہے نزدیک خدا کے شرب خمر سے واللہ اعلم حدیث
ابن عمر میں آیا ہے کہ لعنت کی ہے حضرت نے واصلہ مستوصلہ واشمہ مستوشمہ پر رَوَاہُ السِّتَّۃُ حدیث ابن مسعود میں ذکر متنمصات
و متفلجات کا بھی آیا ہے رَوَاہُ السِّتَّۃُ واصلہ وہ ہے جو بال میں بال جوڑے مستوصلہ وہ ہے جسکے بال میں
بال لگائے جائیں واشمہ وہ ہے جو ہاتھ منہ کو سوئی سے گود کر سرمہ یا سیاہی بھرے مستوشمہ
وہ ہے جسکے ساتھ یہ کام کیا جائے متنمصہ وہ ہے جسکے بھوں باریک بنائی جائے نامصہ وہ ہے
جو بھوں کو باریک کرے متفلجہ وہ ہے جو دانت ریتکر برابر کرے واسطے خوبصورتی کے اور اللہ کی خلقت
کو بدل دے یہ سب انمیں داخل ہیں آرائش و پیرائش میں حضرت نے انسے منع کیا ہے اور ایسی
عورتوں پر لعنت فرمائی ہے زناکار عورتیں اس طرح کے بہت کام کرتی ہیں حدیث ابن عباس میں رفعاً
آیا ہے ایک قوم ہوگی زمانہ آخر میں جو سیاہ خضاب کریگی جیسے حوصلہ کبوتر کا وہ جنت کی ہوا نہ پائیگی
رَوَاہُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ امام نووی نے اس حدیث کو حق میں مرد
و عورت دونوں کے قائم رکھا ہے یہ اسی لیے ہوگا کہ اس میں جوان بننا ہے اور اپنا عیب چھپانا اللہ کو

فریب پسند نہیں آتا حدیث میں آیا ہو کہ حضرت نے زور سے منع کیا ہو رَوَاہُ الشَّیْخَانِ الحاصل جو زینت کسی بری نیت وعمل کے لئے کی جاتی ہو وہ گناہ کبیرہ ہوتی ہے خصوصًا مستورات کا خوب سا بننا سنورنا عطر لگانا محفل میں آراستہ ہوکر سب کے سامنے بیٹھنا یہ سب مقدمات ہیں زنا کے اور افعال ہیں فرقہ موسات کے مگر خاوند کے لیے خاص زینت جائز کرنا منع نہیں بلکہ دلیل ہو محبت ومودت پر مگر وجود اس حالت کا بہت کمیاب ہوتا ہو الا ماشاء اللہ تعالیٰ **ف** میمونہ نے کہا میں نے حضرت کو سنا فرماتے تھے ہمیشہ رہیگی امت میری خیریت سے جبتک اُنیں رواج ولد الزنا کا نہوگا جب اُنیں حرام کی اولاد ہوگی تو لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ عذاب عام بھیجے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ میں کہتا ہوں یہ بلا خاندان ملوک وسلاطین وامراء و رؤساء میں ایک مدت دراز سے عام ہو گئی ہے اسیوجہ سے عذاب مسلمین بھی عام ہو گیا ہو ابو یعلی کا لفظ یہ ہو ہمیشہ کام اس اُمت کا درست رہیگا جبتک کہ حرامی بچے انیں ظاہر نہوں گے پھر فرمایا کہ جب زنا ظاہر ہوگا تو محتاجی وتہیدستی آگھیریگی رَوَاہُ الْبَزَّارُ ابن عمر مرفوعا کہتے ہیں داخل نہوگا جنت میں عاق اور ولد الزنا اور مدمن خمر رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ مراد ولد الزنا سے وہ ہے جو زنا پر جاری ہے یا زانی باپ کی طرح سے یہ کام کرے ابن عباس نے مرفوعا کہا ہو جب کسی قوم میں زنا اور سود پھیل جاتا ہو تو وہ لوگ اللہ کے عذاب کو اپنے لیے حلال کر لیتے ہیں رَوَاہُ الْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ اسکو ابو یعلی نے بھی ابن مسعود سے باسناد جید رفعًا روایت کیا ہے **ف** حدیث ابو ہریرہؓ میں فرمایا ہے جو عورت داخل کرتی ہے کسی قوم میں اُس بچے کو جو اس قوم کا نہیں ہو وہ نزدیک اللہ کے کچھ چیز نہیں ہو اور نہ وہ جنت میں جائے گی رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ زناکار عورتیں حرام کا بچہ جنکر خاوند کے گلے لگادیتی ہیں حالانکہ وہ اُس کے نطفے کا نہیں ہوتا ہو اُنکی یہ جزا مقرر ہوئی کہ جنت سے محروم رہیں جو کوئی اپنے نسب کو بدل ڈالتا ہو حدیث میں اُسپر لعنت سخت آئی ہے اس گناہ میں اکثر مرد بھی مبتلا ہو جاتے ہیں کوئی سید بنجاتا ہو اور کوئی اور کچھ یہ سب دغا وفریب دنیا کے لیے ہوتا ہے چنداں فضل برائے اکل **ف** حدیث ابن مسعود میں کہا ہے بڑا گناہ نزدیک اللہ کے یہ ہے کہ تو زنا کرے ساتھ زن ہمسایہ کے رَوَاہُ الشَّیْخَانِ فرمایا ہے کہ جو کوئی زنا کرے گا اسکو دو چند عذاب ہوگا اور وہ ذلیل وخوار ہوکر دوزخ میں جائے گا حدیث مقداد بن اسود میں آیا ہے کہ حضرت نے فرمایا تم زنا میں کیا کہتے ہو کہا اللہ ورسول نے زنا کو حرام کیا ہو وہ قیامت تک حرام ہوچکا ہے فرمایا اگر آدمی دس عورتوں سے زنا کرے یہ سہل ہے اُسپر بہ نسبت اس کے کہ زن ہمسایہ سے زنا کرے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرُوَاتُہٗ ثِقَاتٌ وَالطَّبْرَانِیُّ حدیث ابن عمر میں فرمایا ہو جو زن ہمسایہ سے زنا کرتا ہے اللہ دن قیامت کے اُس کی طرف نہ دیکھیگا

اور نہ اسکو گناہ سے پاک کرے گا اور فرمائیگا اُدْخُلِ النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِيْنَ رَوَاهُ ابْنُ اَبِي الدُّنْيَا یعنی داخل ہو آگ میں ہمراہ داخل ہونیوالوں کے جو عورت اجنبی اپنے گہر میں ہو تو اُس سے زنا کرنا بالاولی بدتر ہوگا

ف ابو قتادہ کا لفظ رفعا یہ ہے جو شخص بیٹھا بستر پر زن مغیبہ کے مقرر کرے گا اللہ اُس کے لیئے ایک اژدہا دن قیامت کے رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ مغیبہ وہ عورت ہی جس کا خاوند غائب ہو ابن عمر رفعا کہتے ہیں مثال اُس شخص کے جو بستر زن مغیبہ پر بیٹھتا ہے ایسی ہے جیسے کہ کسی شخص کو کوئی کالا سانپ قیامت کے سانپوں میں سے کاٹے رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَرُوَاتُهُ ثِقَاتٌ **حدیث** بریدہ میں فرمایا ہی جو کسی شخص کے پیچھے اس کے عورت میں خیانت کرے گا تو قیامت کے دن اسکو کہڑا کر کے ساری نیکیاں اُس کی عورت کے خاوند کو دلادی جاوینگی یہاں تک کہ وہ راضی ہو رَوَاهُ مُسْلِمٌ بہلا وہ کا ہیکو کوئی نیکی چھوڑیگا **حدیث** ابوہریرہ میں آیا ہی کہ قیامت کے دن ساتہ آدمیوں کو عرش کے نیچے سایہ ملے گا اُنمیں ایک وہ شخص ہوگا جسکو کسی عورت صاحب منصب و جمال نے بلایا اور اُس نے کہا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں رَوَاهُ الشَّيْخَانِ **حکایت** ابن عمر نے حضرت سے یہ قصہ بارہا سنا کفل ایک شخص تہا بنی اسرائیل میں وہ کسی گناہ کرنے سے نہ چوکتا اُس کے پاس ایک عورت آئی اُس نے اُس کو ساٹھ دینار دیئے تاکہ اُس سے صحبت کرے جب ارادہ کیا تو وہ عورت لرزنے اور کانپنے لگی اور رو دی کہا تو کیوں روتی ہے اُس نے کہا کہ میں نے یہ کام کبھی نہیں کیا حاجت نے مجکو اس کام پر لگایا کفل نے کہا تو اللہ سے ڈرے اور میں نہ ڈروں جا یہ مال لیجا واللہ اب میں کبھی اللہ کی نافرمانی نکروں گا پہر اوسی رات وہ مرگیا صبح کو اُس کے دروازے پر یہ لکھا ہوا پایا کہ اللہ نے کفل کو بخشدیا لوگ تعجب میں رہگئے رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ **حدیث** ابن عمر میں قصہ اُن تین شخصوں کا آیا ہی جو اندر ایک غار کے ناگہاں بند ہوگئے تھے اور ہر ایک نے اپنے عمل نیک کو یاد کر کے دعا کی تھی انمیں ایک وہ شخص بھی تھا جو اپنے چچا کی بیٹی پر فریفتہ تھا ایک بار بعد سالہا سال کے اُسکو ایکسو بیس دینار دیئے کہ اُس سے خلوت کرے جب اوسپر قادر ہوا تو اُس نے کہا تجھکو حلال نہیں ہے کہ تو اس مُہر کو توڑے مگر حق سے وہ باز آیا اللہ نے وہ پتھر سر غار سے سرکا دیا رَوَاهُ الشَّيْخَانِ وَغَيْرُهُمَا

ف حدیث ابن عباس میں فرمایا ہی اے جوانان قریش تم اپنی شرمگاہ کو نگاہ رکھو زنا نکرو جو اپنی فرج کو محفوظ رکھیگا اوس کے لیئے جنت ہے رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا بیہقی کا لفظ یہ ہے اے جوانان قریش زنا نکرو جسکی جوانی سلامت رہے وہ بہشت میں جائیگا

ف ابوہریرہ نے رفعا کہا ہے عورت نے

جب نماز پنجگانہ پڑھے اور شرمگاہ کی حفاظت کی اور خاوند کی اطاعت بجالائی اب وہ جس دروازے
سے بہشت کے چاہے جنت میں جائے رواہ ابن حبان حدیث ام سلمہ میں رفعاً آیا ہے جو عورت مرے
اور اس کا خاوند اس سے راضی ہے اس کے لیے جنت واجب ہوگئی رواہ ابن ماجۃ والترمذی
وحسنہ والحاکم وصححہ الاسناد عائشہ نے حضرت سے پوچھا تھا کہ سب سے زیادہ بڑا حق عورت پر
کس کا ہے فرمایا خاوند کا پوچھا مرد پر کس کا حق بڑھکر ہے کہا ماں کا رواہ البزار والحاکم واسناد البزار
حسن حصین بن محصن کی عمہ سے کہا تھا کہ تیرا خاوند تیری بہشت و دوزخ ہے رواہ احمد والنسائی
باسنادین جیدین والحاکم وقال صحیح الاسناد یہ حدیثیں دلیل ہیں وجوب عفت وعصمت پر اور
انمیں ترغیب عظیم دی ہے حفظ شرمگاہ پر حرام اور زنا سے اس لیے کہ زانی بہشت سے روکا
جاتا ہے اور اسکو دوزخ میں عذاب نار ہوگا اللّٰھم احفظنا حدیث سہیل بن سعد میں فرمایا ہے جو
کوئی ضامن ہو میرے لیے زبان اور شرمگاہ کا میں ضامن ہوں واسطے اس کے جنت کا
رواہ البخاری واللفظ لہ والترمذی مراد یہ ہے کہ جو گناہ زبان و شرمگاہ سے علاقہ رکھتے ہیں اُن سے
بچے جیسے زنا لواطہ مساحقت ابوہریرہ کا لفظ یہ ہے کہ حضرت نے فرمایا جو بچگیا شر زبان و فرج سے
وہ بہشت میں جائے گا رواہ الترمذی وقال حسن یہ حدیث کئی طریق اور کئی الفاظ سے آئی ہے حضرت
نے ضمانت دخول جنت کی حفظ زبان و فرج پر قبول فرمائی ہے وللہ الحمد ابو موسی رفعاً کہتے ہیں ہر نگاہ
زانیہ ہوتی ہے عورت جب عطر ملکر مجلس میں آئی تو وہ حرامکار ہے رواہ ابو داؤد والترمذی وقال
حسن صحیح نسائی و ابن خزیمہ و ابن حبان کا لفظ یہ ہے جس عورت نے عطر لگایا اس کا گذر کسی قوم پر ہوا
تو وہ زانیہ ہے اور ہر آنکھ زنا کرتی ہے رواہ الحاکم وقال صحیح الاسناد اور جو مرد عورت باہم
صحبت کرکے افشاء اسکا کرتے ہیں انکو حدیث ابوسعید میں بدترین مردم فرمایا ہے رواہ مسلم وابو
داؤد دوسرا لفظ یہ ہے کہ فخر کرنا ساتھ جماع کے حرام ہے رواہ احمد وابو یعلی والبیہقی ف زانی
اگر بکر یعنی ناکتخدا ہو تو اس کی حد سو کوڑے ہیں پھر بعد اس کے ایک سال کے لیے شہر بدر کردیا جائے
اور اگر ثیب ہو تو سو کوڑے مار کر رجم کیا جائے یہاں تک کہ مرجائے ایک بار کا اقرار کرنا کافی ہے
مگر چار گواہوں کا ہونا ضروری ہے اقرار گواہی میں یہ تصریح ضرور ہو کہ ایلاج فرج کا فرج میں ہوا اور
شبہات محتملہ سے اور رجوع کرنے سے بعد اقرار کے حد ساقط ہوجاتی ہے یا عورت بدستور
کنواری رہی یعنی اس کے بدن میں ہڈی ہو یا مرد مجبوب یا نامرد ہو حاملہ کو رجم نکریجے جب تک کہ وہ بچہ جنے
اور حالت مرض میں بھی مارنا کوڑوں کا جائز ہے اگرچہ عثکال سے ہو یعنی ایسی لکڑی سے جس میں

سو شاخین ہوں ابن عباس کہتے ہیں ایک مرد بنی بکر بن لیث کا پاس حضرت کے آیا اور کہا کہ مینے ایک عورت سے زنا کیا ہے چار بار حضرت نے اُسکو سو کوڑے مارے اس لیئے کہ وہ بکر تھا اَلحدِیثُ رَوَاہُ اَبُو دَاؤُدَ اور زنا بجبر میں عورت سے حد ساقط ہے اور مرد پر ثابت کنیز اگر زنا کرے تو اسکو حد مارے اگر دوبارہ سہ بارہ کرے تو تیسری بار میں فروخت کر دے اگرچہ بعوض ایک رسی کے ہو مُتَّفِقٌ عَلَیہِ معلوم ہوا کہ ہر بار زنا پر حد واجب آتی ہے اور مملوک کی حد نصف حد آزاد ہے کوڑے مارنے میں حدیث زید بن خالد میں آیا ہو سَمِعتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ یَأمُرُ فِیمَن زَنیٰ وَلَم یُحصِن جَلدَ مِائَۃٍ وَّتَغرِیبَ عَامٍ رَوَاہُ البُخَارِیُّ **فصل بیان میں لواطے کے** حدیث جابر میں فرمایا ہے بڑا ڈر مجھکو اپنی امت پر عمل قوم لوط کا ہو رَوَاہُ ابنُ مَاجَۃَ وَالتِّرمِذِیُّ وَقَالَ حَسَنٌ حَدِیثٌ حَسَنٌ غَرِیبٌ وَالحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیحُ الاِسنَادِ مراد عمل قوم لوط سے اغلام کرنا ہے لڑکوں سے حدیث بریدہ میں فرمایا ہے ظاہر نہوا فاحشہ کسی قوم میں مگر مسلط کرتا ہو اللہ انپر موت کو رَوَاہُ الحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیحٌ عَلیٰ شَرطِ مُسلِمٍ مراد فاحشہ سے اس جگہ لواطت ہے زنا اور اغلام دونوں کی وجہ سے وبا آتی ہے ابن ماجہ کا لفظ یہ ہو کہ ظاہر نہوا فاحشہ قوم لوط میں مگر پھیل گیا طاعون جابر کا لفظ رفعاً یہ ہے جب زنا کثرت سے ہوتا ہو تو گرفتاری بھی بہت ہوتی ہے اور جب لوطیت کثرت سے ہوتی ہو تو اللہ اپنا ہاتھ خلق کے اوپر سے اٹھا لیتا ہے کچھ پروا نہیں کرتا کہ کس جنگل میں وہ ہلاک ہوئی رَوَاہُ الطَّبرَانِیُّ حدیث ابو ہریرہ میں آیا ہے کہ حضرت نے فرمایا اللہ نے سات شخصوں پر سات آسمانوں کے اوپر سے لعنت کی ہو انمیں سے تین شخصوں پر تین بار مکرر لعنت فرمائی ہے اور ایسی لعنت کی کہ وہ اُنکو کفایت کر جائیگی پھر تین بار فرمایا ملعون ہے وہ جو قوم لوط کا سا عمل کرے اور جو ماں باپ کا عاق ہوا اور جو کہ جمع کرے عورت اور اُسکی بیٹی کو الحدیث رَوَاہُ الطَّبرَانِیُّ وَرِجَالُہٗ رِجَالُ الصَّحِیحِ یہی مضمون حدیث ابن عباس میں نزدیک ابن حبان و بیہقی و نسائی کے آیا ہے کہ لوطی پر تین بار لعنت کی ہو حدیث ابو ہریرہؓ میں آیا ہے چار شخص ہیں جو اللہ کے غضب و سخط میں صبح و شام کرتے ہیں ایک مرد زنانہ وضع دوسری زن مردانہ وضع تیسرا جماع کرنیوالا بہیمہ سے چوتھا مردوں سے اغلام کرنیوالا رَوَاہُ الطَّبرَانِیُّ وَالبَیہَقِیُّ ابن عباس نے رفعاً کہا ہے جو قوم لوط کا سا کام کرے اُسکو اور مفعول بہ کو قتل کر ڈالو رَوَاہُ اَھلُ السُّنَنِ اِلَّا النَّسَائِیُّ دوسری روایت میں فرمایا ہو جو پاس بہیمہ کے آئے اسکو اور بہیمہ کو قتل کر ڈالو عکرمہ کا لفظ یہ ہے کہ قتل کرو فاعل و مفعول و بہیمہ کے پاس آنیوالیکو رَوَاہُ البَیہَقِیُّ اغلام سے بدتر علت شیخوخت ہو جسکو مرض ابنہ کہتے ہیں اس کا حکم

حد لوطی

بھی وہی ہے جو لوطی کا ہے وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ غَضَبِ اللّٰہِ **ف** بغوی رہ نے کہا ہے حد لوطی میں علمار کا اختلاف ہے ایک قوم نے کہا اُسکی حد وہی زنا کی حد ہے کہ اگر محصن ہے یا نکاح والا تو رجم کیا جائے اور بے نکاح کو سو کوڑے ماریں سعید بن مسیب وعطاء وقتادہ ونخعی کا یہی مذہب ہے امام شافعی بھی اسی کے قائل ہیں ابو یوسف ومحمد بن حسن سے بھی یہی محکی ہے اور مفعول بہ کو اسی قول کی بنیاد پر سو کوڑے مار کر ایک سال کے لیئے شہر بدر کر دیں مرد ہو یا عورت اور بعض کے نزدیک محصن ہو یا غیر محصن رجم ہی متعین ہے ابن عباس وشعبی اسی طرف گئے ہیں یہی قول زہری وامام مالک وامام احمد واسحق کا ہے نخعی نے کہا کہ اگر کسیکو دو بار رجم کیا جاتا تو لوطی کو کیا جاتا دوسرا قول امام شافعی کا یہ ہے کہ فاعل ومفعول کو قتل کر ڈالیں منذری رہ نے کہا چار خلفار نے لوطی کو آگ میں جلا دیا تھا ابو بکر وعلی وابن زبیر وہشام بن عبد الملک۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ کام باتفاق رائے صحابہ کیا تھا انتہے میں کہتا ہوں قتل کرنا دونوں کا بموجب حدیث کافی ہے آگ کا عذاب کرنا بموجب حدیث ممنوع ہے شاید یہ حدیث اُس وقت مشہور نہو گی شوکانی رہ نے کہا ہے جسنے لواطت کی ساتھ ذکر کے وہ مقتول ہو گا اگرچہ بکر ہو اسیطرح مفعول بھی قتل جائیگا جبکہ مختار ہو گا اور جسنے بہیمہ سے یہ کام کیا اُسکو تعزیر کی جائیگی

وطی فی الدبر

ف حدیث ابو ہریرہ میں فرمایا ہے تین شخصوں کی گواہی قبول نہیں ہے راکب ومرکوب وراکبہ ومرکوبہ وامام جائر رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ مراد اغلام ومساحقت ہے ابن عباسؓ رفعاً کہتے ہیں نظر نہیں کرتا اللہ طرف اُس مرد کے جو پاس مرد کے یا عورت کے دبر میں جاتا ہے رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنِّسَائِیُّ وَابْنِ حِبَّانَ حدیث ابن عمرو میں فرمایا ہے لوطیت صغری یہ ہے کہ مرد عورت کی دبر میں جائے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَزَّارُ وَرِجَالُھُمَا رِجَالُ الصَّحِیْحِ عمر کا لفظ مرفوع یہ ہے کہ اللہ شرم نہیں کرتا حق سے تم عورتوں کے دبر میں بچاؤ رَوَاہُ اَبُوْ یَعْلٰی بِاِسْنَادٍ جَیِّدٍ یہی مضمون حدیث خزیمہ بن ثابت میں رفعاً نزدیک ابن ماجہ ونسائی کے باسناد جید آیا ہے جابر رفعاً کہتے ہیں نہی فرمائی ہے محاش نسار سے رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ وَرُوَاتُہٗ ثِقَاتٌ اصل نہی میں تحریم ہوتی ہے دارقطنی کا لفظ یہ ہے تم شرماؤ خدا سے خدا نہیں شرماتا حق کہنے سے حلال نہیں ہے تم کو آنا حشوش نسار میں حدیث عقبہ بن عامر میں فرمایا ہے لعنت کرے اللہ اوپر جو محاش نسار میں آتے ہیں رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ مراد محاش وحشوش سے دبر ہے ابو ہریرہ کا لفظ رفعاً یہ ہے جو آیا اعجاز نسار میں وہ کافر ہوا رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ وَرُوَاتُہٗ ثِقَاتٌ اعجاز کنایہ ہے دبر سے ابن ماجہ وبیہقی کا لفظ ابو ہریرہؓ سے رفعاً یہ ہے نظر نہیں کرتا اللہ طرف اُس مرد کے جو عورت کی دبر میں آتا ہے دوسرا لفظ یہ ہے کہ وہ ملعون ہے رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَاَحْمَدُ

تیسرا لفظ یہ ہو کہ بعض دو بر میں آئیوالا منکر قرآن سے ہے علی بن طلق نے مرفوعا کہا ہے مت آؤ پاس عورتوں
کے اُنکے استاہ میں اللہ حق سے شرم نہیں کرتا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَدِیْثٌ حَسَنٌ وَالنَّسَائِیُّ
وَابْنِ حِبَّانَ بِمَعْنَاہُ مراد استاہ سے جائے براز ہے الحاصل گناہ شرمگاہ کے کئی ہیں ایک زنا دوسرے
لواطت تیسرے مساحقت چوتھے بہ فعل ساتھ بہیمہ کے کرنا سو لواطت میں علت ابنہ داخل ہے
اور مساحقت میں آلہ سے یا اندام سے حرکت کرنا شامل ہے بہیمہ میں فاعل یا مفعول ہونا شریک
ہے اور یہ سب کبائر عظمی ہیں بعض میں حد آئی ہو اور بعض میں تعزیر اور لعنت سو ملعونکا گھر دوزخ
ہے اور تائب کا گھر بہشت **فصل بیان میں گانے بجانے کے** حدیث ابو امامہ میں
فرمایا ہے ایک قوم اس امت کی کباب و شراب لہو و لعب میں رات بسر کریگی صبح کو بندر سور بنجائیگی
جو لوگ گانیوالیاں اختیار کریں گے اُنپر قوم عاد کی طرح ریح عقیم آئیگی اور ہلاک کردیگی الحدیث رَوَاہُ اَحْمَدُ
مراد لہو و لعب سے کھیل کود تماشا گانا بجانا ہنسنا ٹھٹھے مارنا مسخراپن کرنا اور مانند اس کے ہے
علی مرتضیٰ نے رفعا کہا ہو جب یہ امت گانا بجانا اختیار کریگی قینات و معازف لیگی تو اُنپر بلا اُتریگی
یا خسف یا مسخ ہوگا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ غَرِیْبٌ ابو امامہ کہتے ہیں حضرت نے فرمایا اللہ تعالی نے
مجھکو رحمت و ہدایت عالم کر کے بھیجا ہو اور مجھکو یہ حکم دیا ہے کہ میں مزامیر و کبارات یعنی برابط و معازف
و اوثان کو جو جاہلیت میں پوجے جاتے تھے مٹا دوں رَوَاہُ اَحْمَدُ بِطُوْلِہٖ بربط کہتے ہیں عود کو معازف
سے مراد باجے ہیں کوئی سا باجہ بھی ہو طبلہ سارنگی ڈھول چنگ وغیرہا ان چیزوں کا ذکر ہمراہ
بت پرستی کے کیا ہے یہ سخت وعید ہے عبادہ بن صامت کا لفظ رفعا یہ ہے قسم ہے اُس کی
جس کے ہاتھ میں میری جان ہے شب بسر کریں گے کچھ لوگ میری امت سے اشر و بطر و لہو
و لعب پہ پھر صبح کو وہ بندر سور ہو جائیں گے یہ اس سببسے کہ وہ اللہ کی حرام چیزوں کو روا رکھیں گے
اور گانے والیاں اختیار کریں گے اور شراب پئیں گے اور ریشمین کپڑا پہنیں گے اور سود کھائیں گے
رَوَاہُ الْاِمَامُ عَبْدُ اللہِ بْنُ الْاِمَامِ اَحْمَدَ مراد اشر و بطر سے اختیار کرنا امر باطل کا ہے میں کہتا ہوں
یہ سب باتیں اس امت میں متفرق طور پر اور کسیجگہ بطور اجتماع کے مروج ہو گئی ہیں اور اس مدت
تیرہ سو برس ہجری میں ایسے لوگوں کے اندر مسخ و خسف بھی بعض شہروں میں ہو چکا ہے
علما نے ذکر اُس کا تاریخوار لکھا ہے یہ حضرت کا معجزہ ہے کہ جیسا فرمایا تھا ویسا ہی ہوا پھر جو لوگ
ناچنے گانے بجاتے بادہ خواری و زناکاری و کھیل تماشے و لباس ریشمی پہننے میں رہتے ہیں اُن کا
خدا ہی حافظ ہے اگر اس جگہ خسف و مسخ سے بچ گئے ہیں تو قبر و قیامت میں وبال سے ان گناہوں کے

کس طرح بچ سکینگے وہ تو سیر جہنم کی مدت دراز تک جسکی نہایت اللہ ہی کو معلوم ہے ضرور کریں گے اگر ایمان پر مرے ہیں ورنہ خیر سنا آبو مالک اشعری نے حضرت کو سُنا فرماتے تھے کچھ لوگ میری اُمت کے شراب پئیں گے اُس کا کچھ اور ہی نام رکھیں گے اُنکے سروں پر باجہ بجیگا گانے والیاں گا ئینگی اللہ اُنکو زمین میں دھسا دیگا اور کچھ لوگوں کو بندر و سور بنا دیگا رَوَاہُ اِبْنُ مَاجَۃَ وَ ابْنُ حِبَّانَ ورق سے لطف زندگانی و عیش و کامرانی کا انہیں حرکات میں ٹہیر گیا ہے گانے بجانے کا مزا بے دور ساغر شراب بھلا کسکو پسند آتا ہے شاعر نے کہا ہے ٭

خوشی کہ دور جام می نمیگردد ۔ سرود مطرب و شور رباب نمک ست

انکو خوبی اس رنگ و بہار کی آنکھ کے بند ہوتے ہی نظر آنے لگیگی عمران بن حصین رفعاً کہتے ہیں اس اُمت میں خسف و مسخ و قذف ہوگا ایک مسلمان شخص نے کہا اے رسول خدا یہ کب ہوگا فرمایا جبکہ گانیوالیاں اور طرح طرح کے باجے ظاہر ہوں گے اور شراب پی جائے گی رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاسْتَغْرَبَہٗ خسف کہتے ہیں زمین میں دھس جانیکو مسخ کہتے ہیں صورت بدلجانیکو قذف کہتے ہیں پتھر برسنےکو یہ عذاب اس امت میں بعض شہروں کے اندر ہو چکا ہے اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مگر یاروں کی آنکھ نہیں کھلتی کانوں میں تیل ڈال کر بیٹھ رہے ہیں پیشانی پر بل نہیں آتا بدن پر جوں تک نہیں رینگتی معہذا دعوی مسلمانی اور ایمانداری کا رکھتے ہیں کیونکہ انہوں نے یہ سن لیا ہے کہ اللہ غفور رحیم اور یہ نہیں سنا ہے کہ شدید العقاب سریع الحساب بھی ہے حدیث ابن زبیر میں آیا ہے کہ حضرت گذرا ایک قوم پر جو ہنس رہے تھے فرمایا تم ہنستے ہو اور ذکر جنت و دوزخ کا تمہارے درمیان میں ہوتا ہے پھر انہیں کسی شخص کو مرتے دم تک ہنستے نہ دیکھا انہیں کے حق میں یہ آیت یہ آیت اُتری نَبِّئْ عِبَادِیْ اَنِّیْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَ اَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ رَوَاہُ الْبَزَّارُ اُس کی سند حسن ہے ابن عمر کہتے ہیں حضرت نے ایک دن خطبہ پڑھا اور فرمایا مت بھولو تم دو بڑی چیزوں کو جنت و دوزخ کو پھر اتنا روئے کہ دونوں طرف کی ڈاڑھی بھیگ گئی پھر کہا قسم ہے اُس کی جسکے ہاتھ میں ہے جان میری اگر معلوم کرو تم جو میں جانتا ہوں حال آخرت کا تو چل دو تم طرف جنگل کے اور ڈالو تم اپنے اپنے سر پر خاک رَوَاہُ اَبُوْ یَعْلٰی الغرض جو سزا جزا جس گناہ کی اللہ تعالی یا رسول اللہ نے بیان فرمادی ہے وہ ضرور ملنے والی ہے پھر کیا وجہ ہے کہ آیات واحادیث خوف سے تو خوف نہیں آتا ہے اور آیات واحادیث رجا پر بھروسا کیا جاتا ہے یہ بھی نوجان رکھو کہ ایمان درمیان امید و بیم کے ہوتا ہے نری اُمید مذہب فرقہ

مرجیہ کا ہے اور نرا خوف طریقہ خارجیوں کا اہل سنت کا ایمان درمیان خوف و رجا کے ہوتا ہے جو نرا امیدوار
رہے اور گناہ کئے جاتا ہے اسکو نفس و شیطان نے دھوکا دیکر راہ آخرت سے گمراہ کر دیا ہے اور جو نرا خائف اور
رجا نہیں کہتا وہ اللہ کی رحمت سے ناامید ہے یہ ناامیدی بھی کفر ہوتی ہے اس لئے خوارج و مرجیہ کو فرقہ ناری
میں ذکر کیا ہے انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت نے فرمایا ہے جب میری امت پانچ چیزوں کو اچھی روا
کریگی تو انپر ہلاک آئیگا ایک لعنت کرنا آپس میں دوسرے پینا شراب کا تیسرے پہننا ریشمی کپڑے کا
چوتھے اختیار کرنا گانے والیوں کا پانچویں اکتفا کرنا مردوں کا مردوں کے ساتھ اور عورتوں کا
عورتوں کے ساتھ رواہ البیہقی اس زمانے میں یہ پانچوں عیب شرعی اکثر جگہ موجود ہیں مرد
اغلام کرتے ہیں عورتیں مساحقت کرتی ہیں رنڈیوں کا بیڑہ ہر جگہ موجود ہے میراثنیں گھر گھر آتی
جاتی ہیں بھڑوؤں کا طبلہ جس شہر میں دیکھو طیار ہے خانگیوں کا ہر محلے میں ہجوم ہے کھانا پینا پہننا
مال حرام سے ہوتا ہے یہی لوگ اکثر خلق کو اچھے معلوم ہوتے ہیں انہیں کی صحبت پسند آتی ہے
زمانہ بدل گیا ہے نہ توبہ کا ٹھکانا ہے نہ استغفار کا اتا پتا نہ شرم کا نشان نہ اسلام کا نام نہ ایمان کا
ذکر نہ موت کی یاد نہ آخرت کی فکر اسی شکم و شرمگاہ کا رات دن دھندا ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْن
اب چودھویں صدی ہجرت کا آغاز ہے غربت اسلام نہایت کو پہنچ گئی مسلمانی نام کی رہ گئی
قیامت کا سایہ سر پر آگیا مگر اللہ و رسول سے نہ کسی کو حیا آتی ہے اور نہ قبر و حشر کا کچھ خوف ہے حالانکہ
موت ہر دم اپنا منہ دکھا رہی ہے ۔ مو تو سفید از اجل آرد پیام ۔ پشت خم از مرگ بگوید سلام

فصل بیان میں عشق کے

اس مرض کو نہ انتہا شراب و زنا کے مثل عنا کے ایک مناسبت
خاص ہے یہ مرض شہوت فرج سے پیدا ہوتا ہے جب کسی مزاج پر شہوت غالب آجاتی ہے تو یہ بیماری
اس شہوت پرست کو پکڑ لیتی ہے جب وصال معشوق کا محال ہوتا ہے یا میسر نہیں آتا تو عاشق
سے حرکات بے عقلی ظاہر ہونے لگتے ہیں ولہذا کتب دین مذمت عشق کی آئی ہے اور انجام
اس کا شرک ٹھہرا یا ہے قرآن و حدیث میں کسی جگہ استعمال اس لفظ منحوس کا نہیں ہوا قصہ زلیخا
میں افراط محبت کو بلفظ شغف حب تعبیر کیا ہے یہ حرکت زلیخا سے حالت کفر میں ہوا اور ہوائی تھی ہنوز
میں بھی ظہور عشق کا طرف سے عورتوں کے ہوتا ہے بخلاف عرب کہ وہاں مرد عشاق زن ہوتے
ہیں جس طرح کہ قیس لیلیٰ پر فریفتہ تھا اس سے بدتر عشق اہل فرنگ کا ہے کہ وہ امرد پر شیفتہ ہوتے
ہیں یہ ایک قسم لواطت و اغلام کی ہے جس طرح کہ ظہور عشق کا طرف سے عورتوں کی ایک قسم
زنا کا ہے جو کوئی اس مرض کا مریض ہوتا ہے وہ شرابی زانی ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے

فرمایا ہو کہ گناہ خمر کا اُس کے نفع سے بڑہکر ہے اسی طرح فساد عشق کا اسکی صلاح سو زیادہ ہو اہل علم نے لکھا ہو کہ عشق بندی کو توحید خدا سے روککے گرفتار شرک و بت پرستی کر دیتا ہو اسلیئے کہ عاشق معشوق کا بندہ بنجاتا ہو اُسکی رضامندی کو خالق کی رضامندی پر مقدم رکھتا ہو یہی اُسکی صنم پرستی ہو۔

شعر
کجا سلطان عشق آمد نماند + قوت بازوئے تقوے را عمل + کتاب اغاثۃ اللہفان و کتاب الدواء الکافی اور رسالہ الدنیا والنساء میں آفات و معائب عشق کو تفصیل وار لکھا ہو اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اس شرک ثیرین و کفر نمکین سے بچا کر اپنی محبت بخشے اور مجاز سے طرف حقیقت کے لائے

ف لغت میں معنی لفظ عشق کے افراط محبت کے ہیں شخص کثیر العشق کو عشیق بولتے ہیں اور بتکلف عشق کرنے کو تعشق بولتے ہیں یہ مرض ہمراہ پارسائی کے نہیں ہوتا ہو یا بہت کم ہوتا ہو اور ہمراہ فسق و فجور کے کثرت سے ہوتا ہو انسان محبت محبوب میں اندھا بہرا ہو جاتا ہو سوا معشوق کے کچھ اسکو نہیں سوجہتا حدیث میں فرمایا ہو حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ یعنی محبت کسی چیز کی تجھکو اندھا بہرا بنا دیتی ہو قاموس میں کہا ہو کہ یہ ایک مرض وسواسی ہو جب خوبی کسی شے کی فکر پر مسلط ہو جاتی ہو تو نفس عاشق ہو جاتا ہو کتاب سدیدی میں کہا ہو کہ یہ مرض مشابہ مالیخولیا ہو مرد و زن اور اہل بطالت اور سفلہ لوگوں کو لگجاتا ہو اس سے احتراق خون کا اور استحالہ سودا کا اور التہاب صفرا کا ہوتا ہو نیند جاتی رہتی ہو قلق کی شدت ہوتی ہو اضطراب بڑھ جاتا ہو طغیان سودا سے فکر فاسد پڑ جاتی ہو فساد فکر سے ندامت و کم عقلی آتی ہو آرزوی ناتمام کرنے لگتا ہو یہاں تک کہ نوبت جنوں کی ہو جاتی ہو پھر کبھی اپنی جان ہلاک کر دیتا ہو اور کبھی غم میں گھل گھل کر گرفتار ہو جاتا ہو

پیشہ عشق کا حاصل تو بتاؤ تو نیت + کوئی مجنوں کوئی فرہاد ہے باللہ اعوذ + ہونا شہوت جماع کا ہمراہ عشق کے شاذ و نادر ہو ورنہ علاج اس کا یہی وصال معشوق ہو اگر بطریق شرعی میسر نہو سکے تو بوڑھی عورتوں کو عاشق پر مسلط کرے وہ اُسکے سامنے معشوق کی ہجو و مذمت کیا کریں اور اُسکی برائی بیان کریں اور تدبیر مالیخولیا بھی کی جائے یا اُس کو شغل شکار اور علوم عقلیہ میں مشغول کر دیں بو علی سینا نے بھی اسی کے لگ بھگ قانون میں لکھا ہو ارسطو نے کہا ہو کہ عشق میں حس ادراک عیوب محبوب سے نابینا ہو جاتا ہو آدمی مبہوت بنجاتا ہو سرنگوں و لاغر اندام ہو کر گرفتار آہ و زاری و ذلت و خاکساری رہتا ہو عشق میں کیا جو ہوا کوئی بلند آوازہ + آہ و نالہ ہو فریاد ہو باللہ اعوذ + کبھی دشواری رنجش تو کبھی مشکل ہجر + روز ایک تازہ ترا فتادگی باللہ اعوذ + ایک وہ دل میں کہ ہو جنکو فراغت حاصل + اک ہمارا دل ناشاد ہے باللہ اعوذ + یہ عشق

دل میں عشق ... زیادہ ... عشق ... سے قوت ... اور عقل ... ہو جاتا ہے [illegible] ۱۲

مخنثوں اور کم ہمت عورتوں اور بیکار ونا سرغ البال لوگوں میں اور اُنمیں جو رات دن عورتوں سے محادثت کرتے رہتے ہیں زیادہ ہوا کرتا ہی خشکی دماغ کا علاج کریں اور ایسے شغل میں لگائے جس سے وہ معشوق کو بھول جائے یا جماع کی کثرت کریں کہ اس سے بھی عشق زائل ہو جاتا ہی اس مرض کی بہ نام ہیں یہ وہ بلا ہی جسنے صدہا گھر ویران کر دیئے ہزاروں کا ایمان لیلیا کفر پر اُنکا خاتمہ ہوا نہ دن کو چین نہ شب کو قرار ہی ہمکو + یہ عشق کا ہیکو ٹہیرا کوئی بلا ٹہیری + رہی وہ محبت جو درمیان شوہر و زوجہ کے ہوتی ہی سو وہ مذموم نہیں ہی بلکہ شرعًا و عرفًا مطلوب ہی حدیث ابن عباس میں فرمایا ہی لَمْ نَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ یعنی نکاح کی سی الفت کسی اور دوستی میں نہیں ہوتی ہی و لہذا انس نے رفعًا کہا ہی جب بندی سنے نکاح کرلیا تو اب آدہا ایمان اُس کا کامل ہوگیا اب وہ نصف باقی میں اللہ سے ڈرے رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ اُس مرض کا غلبہ اہل دولت و امارت میں بہ نسبت اور لوگوں کے زیادہ ہوتا ہی اس لیے کہ یہ لوگ مالدار صاحب فرصت و فراغت ہوتے ہیں انکو کوئی شغل بجز فسق و فجور و لہو و لعب کے نہیں ہوتا خانہ خالی را دیو می گیرد مولانا روم نے فرمایا ہی عشق نبود اینکہ در مردم بود + این فساد خوردن گندم بود جسکو یہ بیماری لگجاتی ہی وہ مرتے دم تک صحت یاب نہیں ہوتا جوانی کا روگ بڑھاپے تک رہتا ہی ہاں اگر کسی وقت کوئی آفت و بلا ناگہانی بسبب ان گناہوں کے سر پر آجاتی ہی تو اُس وقت عشق کو بھول جاتا ہی ؎ چنان قحط سالی شد اندر دمشق + کہ یاران فراموش کردند عشق + ایک طریق تحریک عشق کا یہ بھی ہی کہ شہوت پرست لوگ داستان عشق کی کتابیں سنتے پڑھتے ہیں جیسے فسانۂ عجائب و بوستان خیال و مثنوی میر حسن و مثنوی میر تقی و نحو ہا اُن مضامین کا اثر دل میں پڑتا ہی فسق کا جوش نہ خاطر سے اُٹھتا ہی قرآن پاک میں نام اس کا لَهْوَ الْحَدِيثِ رکہا ہی اور انجام اُس کا ضلالت و گمراہی بتایا ہی اگلی امتوں میں جس کسی امت پر اللہ کا عذاب آیا ہی وہ دو ہی حالتوں میں آیا ہی ایک وقت شغل لہو و لعب کی دوسرے وقت خواب کے حالت غفلت میں یہ ذکر بھی قرآن میں موجود ہی یہ عشق جو کہ عین فسق ہوتا ہی اور ایک طرح کی بت پرستی و شرک ہی اسی وجہ سے اکثر عشاق و فساق کا خاتمہ بالخیر نہیں ہوتا جنت الفردوس کا عیش دائمی اور وہاں کے معشوقان بے مثل کو چھوڑ کر اور اس دار فانی کے صُور حسنۂ بے بقا میں مبتلا ہونا پھر غائبًا آتش فراق میں جلنا اور اتفاقًا وصال محبوب فانی سے لذت ناپائدار اُٹھانا اور اللہ کی آتش قہر و غضب کو بھڑکانا اور اپنی آبرو و عزت و شرافت و مال و ایمان و دین کو خاک میں ملانا بجز

بدبختی و کم طالعی و سیاہ قسمتی و سوء خاتمہ کے اور کیا ہے * آگے تھے ابتدای عشق میں ہم + اب ہوئے خاک انتہا ہے یہ + عشقبازی اگر کوئی عمل حسنہ ہوتا تو ہر سعادتمند و عقلمند و شریف اسی عمل کو اختیار کرتا حالانکہ اکثر اختیار کرنیوالی اسکے بموجب کتب طب و شرع کے وہ لوگ ہوتے ہیں جو بے عقل مخنث طبع کم ہمت ناکام نامراد ہیں اور نظر سے اہل عقل و شرف و دین کے گرجاتے ہیں ہر شخص اُنکو بنظر حقارت و خفت و ذلت دیکھتا ہے اور شہوت پرست سگ طینت خوک سیرت جانتا ہے گو وہ بسبب اپنی مستی و دیوانگی کے کچھ نہ سمجھیں اور دین کو عوض شکم و فرج کے برباد دین اور روسیاہ دارین ہوں دولتمند و غنیں جو کوئی پیشہ عشقبازی کرتا ہے لوگ اُس کے منہ پر برائی اُسکی نہیں کرتے لیکن دلمیں اور اُسکے پیچھے اُس کے حرکات پر ہنستے ہیں اور غریب آدمی ہر محفل کا نقل اور شیطان کا مسخرہ ہو جاتا ہے عشق کی خاصیت اصلی یہ ہے کہ ایک معشوق ہوتا ہے اور جس کے بہت سے معشوق ہوں اور ایک کو چھوڑے اور دوسرے کو پکڑے تو ہرگز یہ عشق نہیں ہے شوق زنا اور عیاشی ہے حدیث میں آیا ہے لَعَنَ اللّٰہُ الذَّوَّاقِیْنَ وَالذَّوَّاقَاتِ یعنی لعنت کرے اللہ اُن مردوں اور عورتوں پر جو مزا چکھتے پھرتے ہیں اور حدیث ابوہریرہ میں فرمایا ہے آنکھ کا زنا دیکھنا ہے اور کان کا زنا سننا اور زبان کا زنا بات کرنا اور ہاتھ زنا پکڑنا اور پاؤں کا زنا چلنا اور دل چاہتا ہے اور تمنا کرتا ہے شرمگاہ چاہے سچا کرے یا جھوٹا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ اور یہ بھی فرمایا ہے اِنَّ الْمُخْتَلِعَاتِ ھُنَّ الْمُنَافِقَاتُ یعنی جو عورتیں خلع کرتی ہیں وہ منافقہ ہوتی ہیں اور جو عورت بے سبب طلاق لینا چاہتی ہیں وہ جنت کی ہوا بھی نہ پاویگی رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ عَنْ ثَوْبَانَ رَفْعًا دوسرا لفظ یہ ہے جس عورت نے اپنے خاوند سے سوال طلاق کا کیا بے سبب تو بہشت اوسپر حرام ہے رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَحَسَّنَہٗ وَابْنُ مَاجَۃَ وَابْنُ حِبَّانَ ہر چند متعدد نکاح کرنا جائز ہے لیکن جو عورتیں خاوندوں کو چھوڑکر دوسرا تیسرا چوتھا پانچواں نکاح کرتی ہیں حقیقت میں ذائقہ گیر ہیں اُنکا نکاح حقیقت میں حکم زنا کا رکھتا ہے اگرچہ ظاہر میں صورت شرعی ہوتی ہے نکاح شرعی یہ ہے کہ خاوند نے طلاق دیدی ہو یا مر گیا ہو اور عورت واسطے پارسائی اور ضرورت نان نفقہ کے دوسرا نکاح کرلے اس کے سوا جو صورت ہے وہ در پردہ زنا ہے اور زنا کا حکم پہلے مذکور ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ صورت و اعمال کو نہیں دیکھتا ہے دلوں اور نیتوں کو دیکھتا ہے علما نے لکھا ہے کہ سب سے پہلے جس سے زنا و عشق و خیانت و شرک نکلا گروہ عورتوں کا ہے اسی جگہ سے صاحب شرع نے عورتوں کو ناقص العقل و ناقص الدین فرمایا ہے اور کہا ہے کہ سب سے زیادہ دوزخ میں بھی عورتیں ہونگی اسلئے کہ وہ عیبوں سے

ہرگز خالی نہیں ہوتیں مگر جسکو اللہ بچائے یا توبۃ النصوح نصیب کرے اور اُنکی ذات بیوفا ہوتی ہے اُن
کے ساتھہ کیسا ہی احسان کرو ایک ادنی امر پر جو خلاف اُنکے مزاج کے ہوتا ہے بگڑجاتی ہیں اور
خاوند سے کہتی ہیں کہ تو نے ہمارے ساتھ کوئی سلوک نہیں کیا بہ سخن دروغ و فریب آمیز سے خوش رہتی
ہیں اور سخن راست سے ناراض ہوتی ہیں انکی خوشی و ناخوشی اُنکی شرمگاہ میں ہوتی ہے ولہذا
حدیث میں آیا ہے کہ مرد تو بہت مرد کامل ہوئے مگر عورتوں میں چار ہی عورتیں کامل ہوئیں
مراد اعلی درجے کا کمال ہے ورنہ اس امت اسلام میں بحمد اللہ تعالی ہزاروں لاکھوں عورتیں صالحات
گذری ہیں اور انکا حال کتابوں میں لکھا ہے اور شرفا کی مستورات ہمیشہ افعال شریفہ پر
قائم رہتی ہیں اور سوا خاوندوں کے کسی طرف آنکھہ اُٹھا کر نہیں دیکھتیں اور اگر ایسا نہو تا تو ساری
مسلمان عورتیں فاسقات ٹھیرتیں اور ساری اولاد حرام کی ہوتی ولد الحلال ڈھونڈھے نہ ملتا
پھر جو مرد کسی عورت کو تاکتا ہے یا کوئی عورت کسی مرد کو جھانکتی ہے تو یہ ایک دوسرا فن گناہ
کبیرہ کا ہے قرآن شریف میں ذکر چھپی آشنائی کا آیا ہے ایسی عورتوں کو جو ظاہر ظہور مثل کسبیوں کے
حرام نہیں کرتی ہیں اور در پردہ زنا کرتی ہیں خانگی کہتے ہیں بعض حکایتیں عشق کی جو کتابوں
میں لکھی ہیں وہ پارسا لوگوں کی ہیں اب فسق و عیاشی کا نام عشق بازی رکھا گیا ہے اگلے زمانے
میں عشاق تباہ حال ہوتے اور خستہ و سرگرداں رہتے تھے اس زمانے میں عشاق واسطے وصال
معشوق کے طرح طرح کی آرایش پیرایش کرتے ہیں یہی دلیل واسطے فسق ہونے عشق کے
کفایت کرتی ہے اگر شہوت پرست نہوتے تو ہرگز یہ ٹھاٹھہ جمایا نجاتا اور کسی ایک ہی معشوق پر
کفایت کرتے ہرجائی نہوتے شیطان و نفس انسان کا دشمن قوی ہے وہ ہرگز راہ حق و عفت پر
فساق کو چلنے نہیں دیتا ہر طرح سے لذات و شہوات دنیا میں پھانس کر دوزخ میں لیجانا چاہتا ہے
حدیث ابو ہریرہ میں فرمایا ہے حُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ یعنی
دوزخ شہوتوں سے چھپائی گئی ہے انجام شہوت پرستی کا دوزخ ہے اور بہشت مکروہات سے چھپائی
گئی ہے انجام تحمل مکروہات کا بہشت ہے ولہذا دوسرے حدیث ابو ہریرہ میں رفعاً آیا ہے کہ دنیا ملعون
ہے اور جو کچھہ دنیا میں ہے وہ بھی ملعون ہے مگر ذکر اللہ کا اور جو کام اللہ سے نزدیک کرے اور عالم اور متعلم
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ دنیا کی مثال عورت سے دی ہے . . . .
جس طرح عورت بے وفا ہوتی ہے اسیطرح دنیا بھی بیوفا ہے ؎ اے امین مشو بعشوۂ دنیا کہ
این عجوزہ مکارہ می نشیند و محتالہ میرود + اسیجگہ سے سلف مسلمین نے دنیا کو طلاق بائن دیدی

نہیں اور دل کو محبت تو اس دار نا پائدار کی اٹھا کر آخرت کو اختیار کیا تھا ولی برین منزل
ندانی چہ بہی رخت برنبد کہ انا للہ دنیا کا سارا عیش و مزا اور یہاں کی ساری لذتیں مثل خواب
و سراب کے ہیں اور آخرت کا عیش دائم اور وہاں کی نعمت قایم رہنے والی ہے اللہ تعالیٰ ہر
مسلمان کو اپنی محبت اور رسول کی محبت اور نیک بندوں کی محبت اور اعمال صالحہ کی محبت دیوے
کہ اس محبت کا نتیجہ لذت و حلاوت جاودان اور نعیم مقیم جنان ہے اور محبت غیر حلال اور افعال فسق
سے بچائے کہ ہر شخص کا حشر اوسی کے ساتھ ہوگا جسکو وہ دنیا میں دوست رکھتا تھا اگر فساق
فجار اس کے دوستدار ہیں اور صحبت بد ہے تو وہ سارا جلسہ جہنم میں جائیگا اور اگر مرد کو بی
بی سے یا بی بی کو خاوند سے محبت ہے اور دونوں نیک بھی ہیں تو وہاں بھی یکجائی نصیب
ہوگی اور اگر بسبب تفاوت اعمال کے جگہ ہر ایک کی دوسری ٹہیرگی تو اللہ تعالیٰ نعم البدل
عطا کریگا حدیث معاذ بن جبل میں فرمایا ہے جب کوئی بی بی اپنے شوہر کو دنیا میں ستاتی
ہے تو اسکی زوجہ حور عین کہتی ہے تو اسکو ایذا نہ دے اللہ تجھکو قتل کرے یہ تو تیرے پاس
دخیل ہے عنقریب یہ تجھکو چھوڑکر میرے پاس آجائے گا رواہ ابن ماجہ والترمذی وقال حدیث حسن
مراد دخیل سے مہمان ہے ہم نے بیان حقوق زوجین کا رسالہ صلاح ذات البین میں کیا ہے
بہرحال نتیجہ اس عشق و فسق کا سارے اعمال بد سے بمراتب زیادہ تر ہے اگر خلق کو انجام
اپنا معلوم ہوجاتے تو ہنسنا بھول جائیں اور سوا رونے کے کچھ کام انکو نہو لیکن ابلیس لعین
کب یہ چاہتا ہے کہ وہ تنہا دوزخ میں جائے اس کا مطلب تو یہی ہے کہ ایک لشکر عشاق
فساق کو بھی ہمراہ اپنے سیر سقر کی کرائے عافانا اللہ وایاکم عن جمیع المعاصی والآفات

والحمد للہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات

تمت

[illegible]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے رحم والا

أَمَّا بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوةِ فَهٰذِهٖ أَرۡبَعُوۡنَ حَدِيۡثًا مُسۡنَدَةً

پیچھے تعریف خدا کی اور درود محمد مصطفےٰ کے یہ چالیس حدیثیں مسند ہیں

بِالسَّنَدِ الصَّحِيۡحِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ مَبَانِيۡهَا

صحیح سند کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم تک ان کے بول

يَسِيۡرَةٌ وَمَعَانِيۡهَا كَثِيۡرَةٌ لِيَدۡرِ سَهَا رَاغِبُ خَيۡرٍ رَجَاءَ

تھوڑے ہیں اور مقصد بہت ہیں کہ پڑھے انکو بھلی بات چاہنے والا واسطے امیدواری

أَنۡ يَدۡخُلَ فِيۡ زُمۡرَةِ الۡعُلَمَاءِ لِقَوۡلِهٖ عَلَيۡهِ التَّحِيَّةُ وَالثَّنَاءُ

اس کے کہ بیٹھے عالموں کے جتھے میں بموجب فرمانے نبی کے اوپر درود اور ثنا ر

مَنۡ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيۡ أَرۡبَعِيۡنَ حَدِيۡثًا فِيۡ أَمۡرِ دِيۡنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ

جو یاد رکھے میری اُمت کے نفع کے واسطے چالیس حدیثیں دین کے مقدمہ میں اُٹھاوے گا قیامت میں

تَعَالٰى فَقِيۡهًا وَكُنۡتُ لَهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ شَافِعًا وَشَهِيۡدًا

اللہ تعالیٰ اسکو فقیہ اور میں ہوں گا اُس کا دن قیامت کو سفارشی اور گواہ

قَالَ الۡفَقِيۡرُ وَلِيُّ اللّٰهِ عُفِيَ عَنۡهُ شَافَهَنِيۡ أَبُو الطَّاهِرِ الۡمَدَنِيُّ

کہتا ہے فقیر ولی اللہ معاف ہو بھول چوک اسکی کہ میرے سامنے روایت کی ابو طاہر مدنی نے

عَنۡ أَبِيۡهِ الشَّيۡخِ إِبۡرَاهِيۡمَ الۡكُرۡدِيِّ عَنۡ زَيۡنِ الۡعَابِدِيۡنَ

اپنے باپ شیخ ابراہیم کردی سے اُس نے زین العابدین سے

عَنۡ أَبِيۡهِ عَبۡدِ الۡقَادِرِ عَنۡ جَدِّهٖ يَحۡيٰى عَنۡ جَدِّهِ الۡمُحِبِّ

اُس نے اپنے باپ عبد القادر سے اُس نے اپنے دادا یحییٰ سے اُس نے دادا محب سے

عَنۡ عَمِّ أَبِيۡهِ أَبِي الۡيُمۡنِ عَنۡ أَبِيۡهِ شِهَابِ أَحۡمَدَ عَنۡ أَبِيۡهِ

اُس نے اپنے باپ کے چچا ابی الیمن سے اس نے اپنے باپ شہاب احمد سے اُسنے اپنے باپ

رَضِیِّ الدِّیْنِ عَنْ اَبِی الْقَاسِمِ عَنِ السَّیِّدِ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَنْ

رضی الدین سے اُسنے ابی القاسم سے اُسنے سیّد ابی محمد سے اُسنے

وَالِدِہٖ اَبِی الْحَسَنِ عَنْ وَالِدِہٖ اَبِیْ طَالِبٍ عَنْ اَبِیْ عَلِیٍّ عَنْ

اپنے باپ ابی الحسن سے اُسنے اپنے باپ ابی طالب سے اُس نے ابی علی سے اُسنے

وَالِدِہٖ مُحَمَّدٍ زَاھِدٍ عَنْ وَالِدِہٖ اَبِیْ عَلِیٍّ عَنْ اَبِی الْقَاسِمِ

اپنے باپ محمد زاہد سے اُسنے اپنے باپ ابی علی سے اس نے ابی القاسم سے

عَنْ وَالِدِہٖ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَنْ وَالِدِہٖ الْحُسَیْنِ عَنْ وَالِدِہٖ

اُسنے اپنے باپ ابی محمد سے اُسنے اپنے باپ حسین سے اُسنے اپنے باپ

جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْہِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْہِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ

جعفر سے اُسنے اپنے باپ عبد اللہ سے اُسنے اپنے باپ امام زین العابدین سے

عَنْ اَبِیْہِ الْاِمَامِ الْحُسَیْنِ عَنْ اَبِیْہِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

اُس نے اپنے باپ امام حسین سے اُس نے اپنے باپ علی بن ابی طالب سے

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن سب سے کہ فرمایا حضرت علی نے فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَۃِ وَبِہٖ الْحَرْبُ

علیہ وسلم نے خبر دیکھنے کے برابر نہیں اور اسی اسناد سے لڑائی

خُدْعَۃٌ وَبِہٖ الْمُسْلِمُ مِرْاٰۃُ الْمُسْلِمِ وَبِہٖ الْمُسْتَشَارُ

دھوکے کا نام ہے ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے جس سے مشورہ لیا جاوے

مُؤْتَمَنٌ وَبِہٖ اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ وَبِہٖ اِسْتَعِیْنُوْا

اُسی امانت داری لازم ہے نیک کام کا بتانے والا ذاب جس کرنے والے کے برابر ہے مدد چاہو

علی الحوائج بالکتمان و یہ اتقوا النار ولو بشق تمرة

کاموں میں چھپا کر — دوزخ سے بچو آدھا ہی چھوہارا دیکر سہی

و یہ الدنیا سجن المؤمن وجنة الکافر و یہ الحیاء

دنیا قید خانہ ہے ایماندار کا — اور بہشت ہے کافر کی — شرم

خیر کلہ و یہ عدة المؤمن کاخذ الکف و یہ لایحل

سراسر بہتر ہے — ایماندار کا وعدہ کرنا جیسا کہ ہاتھ پکڑ لینا — حلال نہیں

لمؤمن ان یھجر اخاہ فوق ثلثة ایام و یہ لیس منا

ایماندار کو کہ اپنے بھائی کو چھوڑے تین دن سے زیادہ — وہ ہمسے نہیں

من غشنا و یہ ما قل وکفی خیر مما کثر والھی و یہ الراجع

جو ہماری خیانت کرے — جو تھوڑی چیز ہو اور کفایت کرے جو بہت ہو اور غفلت میں ڈالے

فی ھبتہ کالراجع فی قیئہ و یہ البلاء موکل بالمنطق

دی چیز کا پھیر نیوالا جیسے وہ شخص کہ اپنی قے کو کھاوے — بلا مقرر رہے بولنے پر

و یہ الناس کاسنان المشط و یہ الغنی غنی النفس و یہ

آدمی جیسے کنگھی کے دندانے — بے پروائی وہ جو دل کی بے پروائی ہو

السعید من وعظ بغیرہ و یہ وان من الشعر لحکمة وان

نیکبخت وہ ہے جو دوسرے کا حال دیکھکر آپ خبردار ہو جاوے اور البتہ بعضے شعر تو سراسر حکمت ہوتی ہے اور

من البیان لسحرا و یہ عفو الملوک ابقاء للملک و یہ المرء

البتہ بعضی تقریر تو جادو ہوتی ہے — بادشاہوں کی بخشش ملک باقی رکھنے کا سبب ہے — آدمی

مع من احب و یہ ما ھلک امرء عرف قدرہ و یہ الولد للفراش

اسکے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے — نہ برباد ہوا وہ آدمی جس نے اپنی حقیقت پہچانی — لڑکا عورت کا

وللعاھر الحجر و یہ الید العلیا خیر من الید السفلی و یہ

اور مرد حرامکار کو پتھر — اوپر کا ہاتھ بہتر ہے — تلے والے ہاتھ سے

لایشکر اللہ من لایشکر الناس و یہ حبک الشیء یعمی

خدا کا حق نہ مانے گا جس نے لوگوں کا حق نہ مانا — دوستی چیز کی تجھ کو اندھا

وَنَصِيْرُهُمْ ۲۷ وبہ جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰى حُبِّ مَنْ اَحْسَنَ اِلَيْهَا وَبُغْضِ

اور بہر اگر دیتی ہے احسان کرنے والے کی محبت پر دل بنائے گئے اور برائی کرنیوالے

مَنْ اَسَاءَ اِلَيْهَا وبہ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ وبہ اَلشَّاهِدُ

کی عداوت پر گناہ سے توبہ کرنے والا بے گناہ کے برابر ہے حاضر

يَرٰى مَا لَا يَرَاهُ الْغَائِبُ وبہ اِذَا جَاءَكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ وبہ ۳۱

دیکھتا ہے اس کو کہ غائب نہیں دیکھتا جب کسی قوم کا سردار آوے تمہارے پاس تو اسکی تعظیم کرو

اَلْيَمِيْنُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ وبہ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ

جھوٹی قسم ملکوں کو اُجاڑتی ہے جو اپنے مال کے بچانے میں مارا جاوے

فَهُوَ شَهِيْدٌ وبہ اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وبہ سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ وبہ

تو وہ بھی شہید ہے کاموں کا اعتبار نیت سے ہے قوم کا سردار اُن کا خدمتگار ہے۔

خَيْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا وبہ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْ اُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا

سب کاموں میں میانہ روی بہتر ہے الٰہی برکت دے میری امت کے اول روز کی جانے میں

يَوْمَ الْخَمِيْسِ وبہ كَادَ الْفَقْرُ اَنْ يَّكُوْنَ كُفْرًا وبہ اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ

روز پنجشنبہ کے لگتا ہے کہ محتاجی کفر ہو جاوے سفر عذاب کا ایک

مِنَ الْعَذَابِ وبہ اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ وبہ خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى

ٹکڑا ہے مجلسیں امانت داری کیساتھ ہوتی ہیں سب سے بہتر توشہ پرہیزگاری ہے

اَسْمَاءُ اللّٰهِ تَعَالٰی

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ
وہ اللہ ایسا کہ کوئی لائق عبادت کے نہیں اُسکے سوا	بہت مہربان	نہایت رحم والا

اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ
بادشاہ	پاک ذات	سلامتی والا	امن دینے والا

اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ
پناہ دینے والا	غالب	زبردست	بڑائی والا
اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ
پیدا کرنے والا	بنانے والا	صورت بنانیوالا	بخشنے والا
اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ
دباؤ والا	بہت دینے والا	روزی دینے والا	کھولنے والا
اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ
جاننے والا	تنگ کرنیوالا	کشادہ کرنیوالا	پست کرنے والا
اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ
بلند کرنے والا	عزت دینے والا	ذلیل کرنے والا	سننے والا
اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ
دیکھنے والا	فیصلہ کرنے والا	انصاف کرنے والا	جاننے والا
اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ
خبردار	تحمل والا	عظمت والا	بخشنے والا
اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ	اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ
قدردان	بلندی والا	بڑائی والا	حفاظت کرنے والا
اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ	اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ
روزی پہونچانے والا	کفایت کرنے والا	بزرگی والا	عزت والا
اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ
نگہبان	قبول کرنے والا	کشائش والا	حکمت والا
اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ
محبت کرنے والا	بڑی شان والا	اٹھانے والا	حاضر
اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ	اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ
سچا مالک	کام بنانیوالا	زور آور	قوت والا

اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ	اَلْمُحْصِیْ	اَلْمُبْدِیُٔ
حمایت کرنیوالا	خوبیوں والا	گننے والا	پہلی بار کرنے والا
اَلْمُعِیْدُ	اَلْمُحْیِیْ	اَلْمُمِیْتُ	اَلْحَیُّ
دوسری بار کرنیوالا	جلانیوالا	مارنیوالا	زندہ
اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ
سب کا تھامنے والا	پانے والا	عزت والا	اکیلا
اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ
بے احتیاج	قدرت والا	مقدور والا	آگے کرنے والا
اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ
پیچھے کرنیوالا	سب سے پہلے	سب سے پیچھے	ظاہر
اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِیْ	اَلْمُتَعَالِیْ	اَلْبَرُّ
چھپا	مالک	پاک صفتوں والا	احسان کرنے والا
اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّؤُوْفُ
رجوع ہونیوالا	بدلا لینے والا	معاف کرنیوالا	نرمی کرنیوالا
مَالِکُ	اَلْمُلْکِ	ذُوالْجَلَالِ	وَالْاِکْرَامِ
ملک کا	مالک	صاحب عزت کا	اور بخشش کا
اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِیْ
انصاف کرنیوالا	اکٹھا کرنیوالا	بے پرواہ	بے پرواہ کرنیوالا
اَلْمَانِعُ	اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ
روکنے والا	نقصان پہنچانیوالا	نفع پہنچانیوالا	روشن کرنیوالا
اَلْهَادِیْ	اَلْبَدِیْعُ	اَلْبَاقِیْ	اَلْوَارِثُ
ہدایت کرنیوالا	نئی طرح پیدا کرنیوالا	باقی رہنے والا	سب کا وارث
	اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ	
	نیک راہ بتانیوالا	صبر کرنے والا	

3 1761 06767038 0

K
M9528
T3
1900